© rasailojaraid.com

موبائل فون پر اسماء باری تعالیٰ اور قرآنی آیات کا بطور ٹونز استعمال کرنے کا حکم

جدید الیکٹرانک آلات نے اہل علم کے سامنے نئے نئے سوالات قائم کئے ہیں ان میں موبائل فون بھی شامل ہے۔ جس میں لوگ گھنٹی / موسیقی کی آواز کے متبادل اذان یا تلاوت درج کرتے ہیں۔ جامعۃ المرکز الاسلامی کے دارالافتاء میں اس سلسلہ میں جمع کیا گیا سوال پر یوں تحقیقی جواب دیا گیا ہے۔ اہل علم اس پر مزید رائے دے سکتے ہیں۔ (ادارہ)

دارالافتاء جامعۃ المرکز الاسلامی

سوال: موبائل فون میں ٹونز (گھنٹی) کی بجائے اسماء باری تعالیٰ اور قرآنی آیات مثلاً بسم اللہ الحمدللہ یا قل ھو اللہ احد وغیرہ لگانا شرعاً کیسا ہے؟

المستفتی محمد سبحان متعلم درجہ موقوف علیہ جامعۃ المرکز الاسلامی بنوں

الجواب وباللہ التوفیق

واضح رہے کہ

حضرات فقہاء نے سبحان اللہ الحمدللہ اللہ اکبر وغیرہ الفاظ کو ایسے موقع پر کہنے کو ناجائز لکھا ہے۔ جہاں مقصود تسبیح وتحمید نہ ہو بلکہ کوئی دنیوی غرض مقصود ہو جیسے سوداگر کسی چیز کو فروخت کرتے وقت کہتا ہے۔ سبحان اللہ کیا اچھی چیز ہے۔ چونکہ یہ سبحان اللہ محض اپنی چیز کی رونق بڑھانے کے لئے ہے اور بے محل بولا گیا ہے۔ اس لئے یہ ناجائز ہے۔ اس طرح بچوں کو سلانے کے لئے اکثر عورتیں جو اللہ اللہ کہتی ہے۔ فقہائے کرام نے اس کو بھی ناجائز قرار دیا ہے۔ کیونکہ بے محل کہا گیا ہے۔

چنانچہ فتاوی عالمگیری میں ہے۔

ولا یحلف لترویج السلعة وعن أبی بکر البلخی یا ثم الفقاعی با لصلاة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم عند فتح الفقاع و کذا الحارس بقوله لا الٰہ الا اللہ عند الحراسة (ج ۳ ص ۳۱۵)

یعنی مبیع کی ترویج کے لئے قسم نہ کھائے اور ابوبکر بلخی سے منقول ہے۔ کہ اگر شراب بیچنے والا شراب کا ڈھبہ کھولتے ہوئے درود شریف پڑھ لے تو گنہگار ہوگا۔ اگر پہرہ دار پہرہ داری کرتے وقت اس غرض سے لاالٰہ الا اللہ پڑھ لے تاکہ لوگوں کو پتہ چلے کہ میں بیدار ہوں تو یہ بھی ممنوع ہے۔ اسی طرح اگر کوئی شخص لوگوں کو اپنی آمد کا خبر دینے کے لئے یا اللہ کہے تو یہ عمل بھی ناجائز ہے۔

وقد کرھوا واللہ اعلم و نحوہ لا علام ختم الدرس اما اذا لم یکن اعلا ما با نتھا ئہ لا یکرہ لا نہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ذ کر وتفو یض بخلاف الا ول لا نه استعمله الۃللا علام ونحوه اذا قال الداخل یا اللّٰہ مثلاً لیعلم الجلاس بمجیئه لیهیؤا لـه مـحلا ویؤ قـروه واذا قال الحارس لا اله الا اللّٰہ ونحوه لیعلم با ستیقا ظه فـلـم یکن المقصود الذکر الخ. (ردالمحتار ج ۵/ص ۳۰۶ مکتبه رشیدیه)

لہٰذا اللہ پاک کے اسمائے مبارک یا قرآنی آیات کو غرض دنیوی کے لئے استعمال کرنا شرعاً ممنوع ہے۔

ترقی پذیر دور میں موبائل فون پر اللہ پاک کے اسماء مبارک اور قرآنی آیات کا بطور ٹونز (گھنٹی) استعمال کرنا بھی شرعاً مکروہ اور ایمانی غیرت کے خلاف ہے۔ جس کو عصر حاضر میں کوئی عار ہی نہیں سمجھا جاتا اس لئے شریعت مطہرہ میں اس عمل کا کوئی جواز نہیں۔ واللہ اعلم

الجواب صحیح	کتبه
عظمت اللّٰہ بنوی	محمد شقیق حقانی
رفیق دارالافتاء جامعه المرکز الاسلامی بنوں	المتخصص فی الفقه الا سلامی
الجواب صحیح	بجا معة المر کز الا سلامی بنوں
نعمت اللّٰہ حقانی	نؤید الفتویٰ
رئیس دار الا فتاء جامعه المرکز الا سلامی بنوں	سید نصیب علی شاہ الهاشمی
۲۰۰۵/۱۲/۲۶ء	رئیس الجامعة
لقد اصاب المفتی المحترم فیما اجاب	
(مولانا) سید شیر علی شاہ المدنی	الجواب صحیح
شیخ الحدیث جامعه دارالعلوم حقانیه اکوڑہ خٹک	ننگ اسلاف
۱۲ ذی الحجه ۱۴۲۶ھ	حضرت علی عثمانی

ملاحظة:

انی أوافق هٰؤلاء المشائخ الموقعین والمشارکین فی الاجابة علی هٰذه الاستفتاء من صمیم قلبی ، وانصح الامة جمعاء الامتناع عن اعمال کلمات الذکرفی جوالاتهم. (مولانا)محمد حسن جان غفرله ولأبویه

شیخ الحدیث جامعه امداد العلوم صدر پشاور ۱٤۲۷/۷/۷ھ

© rasailojaraid.com